الصوارم الہندیہ

ترتیب

مناظر اسلام مولانا حشمت علیخان قادری رضوی لکھنوی

مع

التحقیقات لدفع التلبیسات

از

مولانا نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

المدینۃ الرضویہ پبلشنگ کمپنی

الصوارم الہندیہ

ترتیب

مناظر اسلام مولانا حشمت علی خاں صاحب قادری رضوی لکھنوی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مع

التحقیقات لدفع التلبیسات

از مولانا نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی

کچا رشید روڈ بلال گنج لاہور، پاکستان

+92 42 37247702

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: الصوارم الہندیہ

تألیف: شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی خان علیہ الرحمہ

التحقیقات لدفع التلبیسات

از مولانا نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ

تقدیم: علامہ ارشد القادری انڈیا

طباعت اول: مکتبہ فریدیہ جناح روڈ ساہیوال

طباعت دوم: مجلس اتحادِ اسلامی کراچی

طباعت سوم: نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور

سن طباعت: ۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ جنوری 2011ء

زیر اہتمام محفوظ احمد قادری رضوی مصطفوی

ناشر محمد مصطفیٰ اشرف، محمد مختار اشرف

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	تقدیم	۴
۲	خلاصہ استفتاء	۳۹
۳	خلاصہ فتاوائے حسام الحرمین	۴۱
۴	اسمائے مبارکہ مفتیان حرمین طیبین	۴۴
۵	فتاویٰ علمائے اہلسنت و جماعت ہند	۴۶
۶	فتوائے سرکار مارہرہ مطہرہ	۴۷
۷	فتوائے جامعہ رضویہ بریلی شریف	۴۸
۸	فتوائے آستانہ کچھوچھہ مقدسہ	۵۲
۹	فتوائے حضرات جبل پور	۵۴
۱۰	فتوائے دربار علی پور شریف	۵۵
۱۱	فتوائے سرکار اعظم اجمیر مقدس	//
۱۲	فتوائے دارالافتاء مراد آباد	۵۸
۱۳	فتوائے مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور	//
۱۴	فتوائے مدرسہ فیض الغرباء آرہ	۵۹
۱۵	فتوائے بانکی پور پٹنہ	۶۱
۱۶	فتوائے سیتاپور	۶۲
۱۷	فتوائے ریاست جلال آباد	//
۱۸	فتوائے پوکھریرا	۶۳
۱۹	فتوائے ریاست بہاول پور	۶۵
۲۰	فتوائے گڑھی اختیار خاں	//
۲۱	فتوائے کوٹلی لوہاراں	۶۶
۲۲	فتوائے کھروڑ سیداں	۶۷
۲۳	فتوائے چتوڑ راجپوتانہ	//

التحقیقات لدفع التلبیسات

از مولانا نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

استفتاء

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت بابرکت حضرت حامئ سنت ماحئ بدعت جناب فخر الاماثل صدر الافاضل استاذ العلماء رئیس الفقہاء اکرم المفسرین امام المناظرین سیدنا ومولانا مولوی حافظ قاری مفتی حکیم حاجی محمد نعیم الدین صاحب قبلہ مد اللہ ظلالہ وافضالہ ودام برکاتہ وفیوضاتہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں حضرات علمائے ملت اہلسنت وجماعت ان امور ذیل میں کہ۔

۱۔ مخالفین اور وہابیہ دیوبندیہ نے جو یہ شورش اٹھائی ہے۔ کہ اعلحضرت حکیم امت، مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ شیخ الاسلام والمسلمین سیدنا مولانا شاہ مفتی محمد احمد رضا خاں صاحب محدث بریلوی رضی اللہ تعالٰی عنہ کثرت سے علمائے امت کو کافر کہتے ہیں۔ اس لیے اعلحضرت کو مکفر المسلمین کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ تو آیا یہ کہنا ان کا حق ہے یا باطل۔ ہدایت ہے یا ضلالت؟

۲۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ جن علماء کو اعلحضرت قدس سرہ العزیز نے کافر کہا

یا کفر کا فتوے دیا گیا ۔ تو کس وجہ سے ۔ آیا از روئے دلائل شرع شریف ۔ یا یوں ہی بلا دلائل کافر کہنا استعمال کیا ہے ؟ ہر شخص جانتا ہے کہ بلا ثبوت شرعی کسی مسلمان کو کافر کہنا گناہ عظیم بلکہ حقیقتاً بحکم حدیث شریف خود کافر بننا ہے ۔ تو مخالفین کا یہ کہنا کہ اعلیٰحضرت کا جو شخص ہم خیال وہم عقائد نہ ہو ، اسکو وہ مسلمان ہی نہیں جانتے ۔ تو آیا یہ صحیح ہے یا غلط ؟

(۲) دیوبندی علماء تو کہتے ہیں ۔ کہ اعلیٰحضرت نے "حسام الحرمین" میں بہت سی عبارتیں کانٹ چھانٹ کر نقل کر کے علمائے حرمین شریفین سے کفر کا فتوے لکھوا لیا ہے ۔

چنانچہ ایک کتاب "التنبیہات لدفع التصدیقات" معروف "المہند" جس کو مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی نے مرتب کر کے شائع کی ہے ۔ جس پر علمائے حرمین شریفین اور ہند کے علماء کی مہریں اور تصدیقیں موجود ہیں ۔ جس سے سند لاتے ہیں کہ علمائے دیوبند کے عقائد پر علمائے حرمین شریفین تصدیق فرما رہے ہیں ۔ لہٰذا اب استفسار ہے ۔ کہ کتاب "حسام الحرمین" حق ہے یا کتاب "التصدیقات" ہمارے سُنی علمائے کرام کا عمل کس پر رہے ؟ دیوبندی عقائد والوں کو تو بڑا ناز ہے کہ ہم لوگ حق پر ہیں ۔ اور بریلوی عقائد والے مفتری اور کاذب ۔ کہ اُن کے یہاں کفر کا کارخانہ ہے جس کو چاہتے ہیں ۔ مسلمان کہتے ہیں ۔ اور جس کو چاہتے ہیں کفر کا فتوے دیکر دوزخ میں ڈال دیتے ہیں ۔ تو آیا یہ صحیح ہے ۔ یا غلط ؟

(۳) مسلمان کلمہ گو اگرچہ نماز روزہ حج وغیرہ بجا لاتا ہو ، مگر خدا و رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں گستاخی یا ادنیٰ سی توہین کرنے والا ہو ، تو آیا ایسا شخص مسلمان باقی رہتا ہے یا نہیں ؟ مفصل جواب نمبر وار بحوالہ کتب عام فہم صورت میں عنایت فرمائیے اور عربی عبارات آیت و حدیث جہاں پر آوے مع ترجمہ زبان اردو تحریر فرمایا جاوے تاکہ بخوبی سمجھ میں آجاوے ۔

بینوا بالکتاب توجروا یوم الحساب

المستفتی: محمد عبد الحمید چشتی حنفی، خادم مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ، بگھور شریف ڈاک خانہ جلال پور ضلع فیض آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب لعون الوہاب : نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم ؕ

ما وہابیہ کا یہ اتہام کہ اعلیٰحضرت قدس سرہٗ نے علمائے اسلام کو کافر کہا، کذب محض وافترائے خالص ہے۔ اعلیٰحضرت قدس سرہٗ نے اُن مفسدین کو کافر فرمایا جو ضروریاتِ دین کے منکر ہوئے۔ ایسوں کو قرآن و حدیث اور تمام امت کافر کہتی ہے۔ اعلیٰحضرت نے کفر کا حکم اپنی طرف سے نہیں دیا۔ نصوص نقل فرمائی ہیں۔ جن کا آجتک کسی وہابی نے جواب نہیں دیا۔ اور نہ کبھی کوئی جواب دے سکتا ہے۔ اُن امور کا کفر ہونا اور اُن کے قائل کا کافر ہونا خود وہابیہ کو بھی تسلیم ہے۔ مولوی اشرف علی صاحب بسط البنان میں لکھتے ہیں :۔

جو شخص ایسا اعتقاد رکھے۔ یا بلا اعتقاد صراحتہً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ کہ وہ تکذیب کرتا ہے۔ نصوصِ قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرورِ عالم فخرِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی۔"

رہی یہ بات کہ جو اعلیٰحضرت کا ہم عقیدہ نہ ہو۔ اس کو وہ کافر جانتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ اور ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ہے۔ کہ ایمانیات اور ضروریاتِ دین میں جو اُس کا ہم عقیدہ نہ ہو۔ وہ کافر ہے۔ مثلاً جو شخص توحید میں ہمارا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے۔ توحید مانے، رسالت میں ہم اعتقاد نہ ہو۔ وہ کافر۔ توحید و رسالت دونوں کو تسلیم کرے، قرآن کا منکر ہو، تو کافر غرض کسی ایک امر ضروری دینی کا انکار کرے۔ کافر ہے۔ مسلمان وہی ہے جو تمام ضروریات دین میں ہمارا ہم عقیدہ ہو۔ [illegible]

قل ان تؤمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر وتؤمن
بالقدر خیرہ وشرہ ۔ ترجمہ: یعنی ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے ملائکہ اور
اس کی کتابوں۔ اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت کو مانے اور اس کی تقدیر
خیر و شر پر ایمان لائے۔

تو جو ان امور میں ہمارا ہم عقیدہ ہے۔ مومن ہے اور جو ان میں سے ایک میں بھی ہم عقیدہ نہیں اس کو حقیقتِ ایمان ہی حاصل نہیں۔ مومن نہیں۔ کافر ہے۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

یہ قطعاً غلط ہے کہ "حسام الحرمین" میں وہابیہ کی عبارات میں قطع و برید کر کے کفری معنی پیدا کیے گئے ہوں۔ عبارتیں بلفظہا نقل کی گئیں ہیں۔ انہیں پر فتویٰ لیا گیا ہے۔ ان ہی کو علمائے حرمین طیبین نے کفر فرمایا ہے۔ البتہ ایک مضمون کی چند عبارتیں ایک کتاب میں تھیں تو ان کو اختصار کے لیے یکجا لکھ دیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک عبارت کفری معنی رکھتی ہے۔ مجموعے کے ملانے سے کوئی جدید معنی نہیں پیدا کیے گئے۔ یہ محض افترا ہے اور ہر شخص "حسام الحرمین" کے نقول کو اصل کتابوں سے ملا کر اطمینان کر سکتا ہے۔

البتہ وہابیہ کی کتاب "التلبیسات لدفع التصدیقات" یقیناً اسم بامسمّٰی ہے۔ اس میں تلبیس کی گئی ہے اور چالاکی سے کام لیا گیا ہے۔ علمائے مکہ مکرمہ کو طرح طرح کے دھوکے دیئے ہیں اپنا مذہب کچھ کا کچھ بتایا ہے۔ عقیدے برخلاف اپنی تصانیف کے ظاہر کیے ہیں۔ نمونہ کے طور پر چند ایک فریب کاریاں اس کی نقل کی جاتی ہیں:۔

"وہابی ہندوستان میں کس کو کہا جاتا ہے؟ اس کی تفصیل میں لکھتا ہے:۔ بلکہ جو سود
کی حرمت ظاہر کرے۔ وہ بھی وہابی ہے۔ گو کتنا ہی بڑا مسلمان کیوں نہ ہو۔"

(التلبیسات صفحہ [illegible])